خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

قادیانی خواتین کا حیران کن فراڈ

سچ کے روپ میں

بدترین دجل وفریب

حضرت مولانا عبداللطیف مسعودؒ

اے مسلم ذرا ہوشیار باش

مرزائی ٹولی کا ہر فرد چاہے وہ بچہ ہو یا جوان، مرد ہو یا عورت، کاروباری ہو۔ ملازم ہو۔ بوڑھا ہو یا جوان۔ غرضیکہ ہر فرد اپنے مشن کے کام میں ہمہ تن مصروف ہے۔ پانچ سال کے بچے سے لے کر تا مرگ وہ ہر حالت میں مصروف کار ہے۔ ہر سطح کے افراد کی علمی یا عملی ٹریننگ کر کے اسے مشنری بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے کچھ شعبے درج ذیل ہیں:

اطفال احمدیہ

یہ ان کے پانچ سال سے تیرہ سال کے بچوں کی تنظیم ہے۔

خدام احمدیہ

یہ نوجوانوں کی تنظیم ہے۔

لجنتہ اماء اللہ

یہ لڑکیوں اور عورتوں کی ایک فعال تنظیم ہے۔

واقفات

یہ لڑکیوں اور خواتین کی وہ تنظیم ہے جو کہ جز وقتی طور پر قادیانیت کی تبلیغ کے لئے مشنری سطح پر مسلمان معاشرہ میں گھوم پھر کر انہیں ہر طریقہ سے قادیانیت کی دعوت دیتی ہے۔ چنانچہ ہر روز ربوہ وغیرہ سے ٹولیوں کی ٹولیاں مختلف علاقوں کی طرف سفر کرتی نظر آتی ہیں۔ ان کا ہر دورہ خدمت ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا اس سے زیادہ بھی طول پکڑ سکتا ہے۔ ان کو یہ لوگ عارضی واقفات کا نام بھی دیتے ہیں اور بعینہ عیسائی زنانہ تنظیموں کی طرح طریقہ کار ہے۔ زیر نظر مضمون بھی اطفال احمدیہ کی تربیت کے لئے نصاب کے بارہ میں ہے کہ قادیانی زنانہ تنظیم یعنی (لجنتہ اماء اللہ) کراچی (جن کی کراچی میں ۴۲ یونٹس ہیں) کے لئے سلیمہ میر کا مرتب کردہ ہے جو کہ بالتفصیل اس طرح ہے کہ:

۱...... پانچ سے سات سال کے بچوں کے لئے قاعدہ کا نام کونپل ہے۔ اس میں سوالاً جواباً پہلے اسلامیات کو بیان کیا گیا ہے۔ تاکہ قادیانیت کی اصل فطرت دجل وفریب چابک دستی سے برقرار رہے۔ بعد میں احمدیت کے عنوان سے نہایت ہوشیاری سے مرزائیت کو پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں سلسلہ نظم بھی ہے۔ اندرون ٹائٹل پیج پر قادیانی گروؤں مثلاً مرزا

غلام احمد قادیانی، نوردین، خلیفہ محمود، ناصر احمد اور طاہر کے اقوال پیش کیے گئے ہیں۔ جن میں جھوٹ کی خوب مذمت کی گئی ہے۔ اس طرح یہ پہلا تربیتی رسالہ ٹائٹل کے علاوہ ۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

۲...... دوسرا رسالہ غنچہ ہے جو اسی ترتیب سے مرتب ہے اور یہ ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ بھی پانچ سال سے سات سال کے بچوں کے لئے ہے۔ اس کے اور بعد کے رسائل کے ٹائٹل پیج پر قادیانی پروہتوں کے پرفریب اقوال درج ہیں۔

۳...... تیسرے نمبر پر ''گل'' ہے جو بہترین ٹائٹل کے علاوہ حسب ترتیب ۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ سات سے دس سال کے بچوں کی تربیت کے لئے ہے۔

۴...... چوتھا رسالہ ''گلدستہ'' ہے اور حسب ترتیب کہ پہلے اسلامیات پھر آخر میں قادیانیت کی زہرناک اور پرفریب تعلیم دی گئی ہے اور یہ ۱۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی مصنف بشریٰ داؤد ہے۔ غرض کہ بہترین ٹائٹل کے ساتھ اور ترتیب وار عنوان کے ساتھ کونپل، غنچہ، گل، گلدستہ، نہایت ہی عیاری اور مکاری کے ساتھ ترتیب دیئے گئے ہیں اور نام نہند برعکس کافور کے مصداق ہیں۔ یہ تین صد صفحات پر مشتمل قادیانی مواد دجل وفریب کا انتہائی جدید مرقع ہے اور قادیانی مزاج (دجل وفریب) کا قابل داد اور عمدہ عکاس ہے۔

اہل اسلام کو باخبر کرنے کے لئے بندہ نے یہ مختصر سا تعارف مرتب کر کے ہفت روزہ ختم نبوت میں شائع کرایا ہے اور اب علیحدہ طور پر اس کو شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ قرب وجوار کے مسلمان اس سے متعارف ہو کر قادیانیت کے مزاج (دجل وفریب) سے واقف ہوں۔

ناظرین! یہ قادیانیت کا ایک جدید اور گھمبیر طریق واردات ہے۔ اس لئے اس کا بغور مطالعہ فرما کر اپنے اور امت مسلمہ کے ایمان کی حفاظت کی جائے۔ اس طرح اپنے بچوں کو بھی ٹرینڈ کر کے مسلمان بچوں اور بچیوں کے ایمان کی حفاظت کا سامان فراہم کریں۔ اللہ کریم آپ کو توفیق عنایت فرمائے۔ آمین!

جھوٹ کے متعلق قادیانیوں کا علم بغاوت ونفرت

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قادیانیت کی فطرت اور خمیر ہی جھوٹ پر استوار ہے۔ اس کی بنیاد مکروفریب اور جھوٹ پر رکھی گئی تھی۔ چنانچہ قادیانیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ہر نظریئے اور مسئلہ میں بڑی جرأت سے جھوٹ بولنے کے عادی تھے۔ قرآن مجید ہو یا حدیث رسولؐ، صحابہ کرامؓ ہوں یا بعد کے آئمہ ھدیٰ، مجددینؒ امت ہوں یا

اولیائے عظام، مرزا قادیانی حسب مزاج ان کے متعلق بے دھڑک جھوٹ بولنے اور بہتان بازی کے عادی تھے۔ ان کی ہر کتاب اور رسالہ ان کے جملہ ملفوظات ومکتوبات ان کے ہر اشتہار اور ٹریکٹ اس ام الخبائث سے خالی نہیں ملیں گے۔ غرضیکہ مرزا قادیانی کا ظاہر و باطن ان کا قلم ولسان غلط بیانی، کذب واختراء اور دجل وفریب کی نجاست وخباثت سے لتھڑا ہوا نظر آئے گا۔ اگرچہ آنجناب نے عوام الناس کو دھوکہ وفریب دینے کے لئے خود بھی اپنی تحریرات میں کئی مقامات پر جھوٹ کی زبردست مذمت کی ہے۔ مگر بالکل بے نتیجہ۔ کیونکہ مرزا قادیانی اسی آڑ میں خوب اس خباثت کا ارتکاب کیا ہے۔ جیسا کہ علمائے حق نے اس مسئلہ کے متعلق کئی رسائل مرتب کر کے قادیانی اور اس کی ذریت کو اس قول وفعل کے تضاد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ نیز بندہ خادم نے بھی اس موضوع پر متعدد تحریرات شائع کر کے قادیانیوں تک پہنچائی ہیں۔ چنانچہ حال میں مرزا قادیانی کے ۶۰ شاہکار جھوٹ کے عنوان سے ایک انعامی کتابچہ شائع کیا گیا ہے۔ مگر قادیانیوں کی طرف سے کسی بھی تحریر یا رسالہ کا جواب نہیں مل سکا اور نہ ہی مل سکتا ہے۔

تحریک جدید، ہاں اب قادیانیوں کی رسوائے زمانہ تحریک لجنتہ اماﷲ کی جناب سے جھوٹ کے خلاف ایک زبردست مہم اور تحریک چلانے کی اپیل کی گئی ہے۔ جس کے متعلق انہوں نے مرزا قادیانی کا نام تو نہیں لیا، شائد وہ آپ کے قول وفعل کے تضاد کا خوب تجربہ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ لہذا انہوں نے جھوٹ کے متعلق اپنے خلیفہ اول حکیم نورالدین اور خلیفہ دوم بشیر الدین محمود اور دیگر افراد گروہ کے اقوال وہدایات اور تاکیدات نقل کر کے تمام قادیانیوں کو ''ترک جھوٹ'' مہم چلانے کی اپیل کی ہے۔ اللہ کرے یہ شائد صنف نازک واقعتہ اب سے جھوٹ کے خلاف مخلص ہو کر علم بغاوت ونفرت بلند کر رہی ہیں یا اپنے پیشوا کا رول ہی ادا کر رہی ہیں۔

ذرا توجہ فرمایئے! اب ذیل میں مرزا قادیانی کے سابقہ حوالہ جات کے علاوہ مزید صرف دو اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ جناب والا فرماتے ہیں:

۱...... ''خدا کی جھوٹوں پر نہ ایک دم کے لئے لعنت ہے بلکہ قیامت تک لعنت ہے۔'' (اربعین نمبر۳، ص۱۲، خزائن ج۱۷ ص۳۹۸)

۲...... ''جھوٹ کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ صدق کو اختیار کرو۔'' (غنچہ اندرون ٹائٹل)

۳...... جناب حکیم نورالدین خلیفہ اول کا فرمان!

''پس معلوم ہو کہ جب تک جڑ زمین میں مضبوطی کے ساتھ نہ گڑ جائے اس وقت اکھیڑنا آسان ہے اور جڑ مضبوط ہو جانے کے بعد دشوار۔ عادات وعقائد بھی درخت کی طرح ہوتے ہیں۔ بری عادت کا اب اکھڑنا آسان ہے۔ لیکن جڑ پکڑ جانے کے بعد انہیں اکھیڑنا یعنی ان کا ترک کرنا ناممکن ہوگا۔ بعض بچوں کو جھوٹ بولنے کی عادت ہوتی ہے۔ اگر شروع ہی سے اسے دور نہ کرو گے تو پھر اس کا دور ہونا مشکل ہوگا۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جن کو بچپنے میں جھوٹ کی عادت پڑ گئی پھر عالم فاضل ہو کر بھی ان سے جھوٹ کی عادت نہیں چھوٹی ہے۔''

(اخبار بدر ج ۸ نمبر ۱۴ ص ۴، ۲۸ جنوری ۱۹۰۸ء بحوالہ قادیانی کتابچہ کونپل اندرون ٹائٹل پیج)

خلیفہ دوم مرزا بشیر الدین محمود کا فرمان

۴...... ''بہترین اخلاق جن کا پیدا کرنا کسی قوم کی زندگی میں نہایت ضروری ہے وہ سچ اور دیانت ہے جن کا فقدان ہی کسی قوم کو غلام بنا دیتا ہے۔'' (کتابچہ غنچہ اندرون ٹائٹل پیج)

۵...... مرزا ناصر احمد کا قوم کے نام پیغام!

''آج کل الرجیز کا زمانہ ہے۔ یعنی الرجیز دریافت ہو رہی ہیں۔ بڑی بری چیز ہے الرجی۔ مگر ایک الرجی اگر آپ حاصل کرلیں تو میں سمجھتا ہوں بہت اچھی چیز ہوگی الرجی۔ جھوٹ کے خلاف الرجی اختیار کریں۔ جھوٹ کی الرجی (نفرت) کی دعا مانگیں۔ تاکہ معاشرے کو پاک کریں جھوٹ سے۔ جھوٹ کی بیخ کنی کی کوشش کریں۔ یہ جہاد گھروں سے شروع کریں۔ گھروں کی اصلاح کا یونٹ بننا چاہئے۔ جس تک یہ آواز پہنچے خواہ وہ مرد ہو، عورت ہو یا بچے ہوں۔ ان کو جھوٹ کے خلاف جہاد کا علم بلند کر دینا چاہئے۔ جہاد کا علم دینی تعلیم وتربیت سے بلند ہو سکتا ہے۔ اسی جذبے سے یہ نصاف مرتب کیا گیا ہے۔'' (غنچہ ص التعارف)

۶...... ''آپ کے لئے ان (مرزا طاہر) کا پیغام آیا ہے کہ آپ بالکل جھوٹ نہ بولیں۔'' (لجنتہ کا مرتب کردہ کتابچہ نمبر ۴ گلدستہ ص ۸۴)

۷...... ''اس طرح روزنامہ جنگ لندن کی خبر کے متعلق مرزا طاہر نے جرمن کے قادیانیوں کو نصیحت فرمائی کہ مجھے پتہ ہے کہ ہماری جماعت کے لوگوں نے ابھی جھوٹ کو مکمل طور پر نہیں چھوڑا۔ ایسے تمام لوگوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ جھوٹ سے توبہ کریں۔''

(جنگ لندن مورخہ ۲ جون ۱۹۹۶ء بحوالہ ماہنامہ الفاروق کراچی، جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ)

۸...... ''ایسے ہی رسالہ کونپل میں سوال جواب کے ضمن میں سوال درج ہے کہ احمدی بچے کس چیز سے نفرت کرتے ہیں تو جواب میں درج ہے ''جھوٹ سے'' صفحہ ۱۲۔ شاباش بچو اس جواب کو خوب یاد رکھنا۔''

ناظرین کرام! مندرجہ بالا قادیانی بانی اور اکابر کے ۸ اقتباس پیش کیے گئے ہیں کہ جن میں سب نے بیک زبان جھوٹ کی زبردست مذمت کرتے ہوئے اب اس کے خلاف علم جہاد بلند کرنے کی تلقین کی ہے کہ جلد از جلد اس خباثت سے جان چھڑاؤ۔ ورنہ کچھ دیر بعد اس سے جان چھڑانا ناممکن ہو جائے گا۔ بظاہر ہر فرد جھوٹ جیسی لعنت کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے بے تاب نظر آرہا ہے۔ مگر بانی سلسلہ مرزا غلام احمد قادیانی کا باطن تو بالکل واضح ہو چکا ہے کہ انہوں نے جھوٹ کے خلاف محض لاف گزاف پر ہی اکتفا کیا تھا۔ ورنہ اس کی بنیاد ہی اس ام الخبائث پر استوار تھی۔ اسی طرح دوسرے اکابر۔ لیکن اب قادیانی سربراہ مرزا طاہر احمد کے موڈ سے شک گزرنے لگا ہے کہ شاید یہ واقعی خلوص سے اور صمیم قلب سے جھوٹ سے متنفر اور بیزار ہو کر اس کی بیخ کنی کی فوری کاروائی کا حکم دے رہے ہیں۔ کیونکہ انداز نیا ہے۔ ولولہ اور عزم جدید ہے۔ نیز دوسرے افراد سلسلہ حتیٰ کہ قادیانی خواتین بھی اس نجاست کے ازالہ کے لئے پورے عزم کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔ اللہ کرے یہ لوگ اپنے اس ارادہ اور عزم میں مخلص ہوں اور اپنی جان توڑ جدوجہد سے اس خباثت سے جان چھڑانے میں کامیاب ہو جائیں۔

راز فاش ہو گیا......قادیانی فراڈ کھل گیا

ناظرین کرام! مذکورہ بالا قادیانی تربیتی کتابچوں کے سرسری مطالعہ کے دوران اور مذکورہ بالا اقتباسات کے پیش نظر بندہ خادم بہت خوش ہوا کہ اللہ! قادیانیوں کو ہوش آ گیا ہے۔ اب یہ لوگ سنجیدہ ہو کر شاید صحیح راستہ پر آ جائیں۔ مگر افسوس لاکھ افسوس جب ان کتابچوں کا تفصیلی مطالعہ کیا تو ہی ڈھاک کے تین پات ہی نکلے۔ وہی کذب وافتراء کی غلاظت کے چھینٹے نہیں انبار نظر آئے۔ ذیل میں آپ بھی وہ غلیظ لوتھڑے ملاحظہ فرمائیں۔ تاکہ آپ کو قادیانی فطرت اور مزاج سے خوب آگاہی ہو جائے۔ قادیانی خاتون سلیمہ میر جو جھوٹ کے خلاف علم بغاوت ہر گھر میں لہرانے کے لئے بے تاب نظر آ رہی تھیں اس نے خود لکھ دیا کہ:

۱...... ''رسول پاک ﷺ نے بتایا کہ ہر سو سال کے بعد ایک مجدد آئے گا۔ تیرہ سو سال کے بعد جو مجدد آئے گا وہ بڑی شان والا ہوگا اور وہ مہدی ہوگا۔ رسول پاک ﷺ نے بتایا کہ آخری زمانے میں آنے والا مجدد مہدی کہلائے گا۔ وہی مسیح ہوگا۔ بچو ہم اس زمانے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس بڑی شان والے مہدی کا زمانہ ہے۔''

(دیکھئے لجنۃ اماء اللہ کا دوسرا تربیتی رسالہ غنچہ ص ۵۷)

ناظرین کرام! یہی وہ منفرد اقتباس ہے جو مرزا قادیانی نے اپنی مشہور کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں نقل کیا ہے کہ: ''احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ اسی طرح دیگر کتب میں بھی نہایت اہتمام سے یہ مفہوم پیش کیا گیا ہے کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۱۸۸، خزائن ج ۲۱ ص ۳۵۹) اور یہاں ان الفاظ کو ذرا بدل کر مگر مفہوم وہی بیان کر دیا گیا ہے۔ تاکہ عوام الناس ان کے چکر میں آسکیں۔

یہ حوالہ مدت سے قادیانیوں کے لئے سوہان روح بنا ہوا ہے۔ علمائے اسلام کئی مواقع پر یہ اقتباس قادیانی مربیوں کے سامنے پیش کر چکے ہیں کہ کوئی ایک ہی صحیح نہیں بلکہ ضعیف حدیث ہی پیش کرو جس میں چودھویں صدی کا لفظ ذکر ہو۔ مگر آج تک وہ حوالہ پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ حتیٰ کہ کئی قادیانی دولت ایمان سے بھی مالا مال ہو چکے۔ مگر اس کا ثبوت پیش نہیں کیا جاسکا اور نہ ہی آئندہ ممکن ہے۔ اب جھوٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والی لجنہ نے لفظی ہیر پھیر کے ساتھ وہی نظریہ پیش کر کے قادیانی فطرت اور مزاج کا اظہار کر دیا ہے۔ واقعی حکیم صاحب نے صحیح بات لکھی ہے کہ پودے کی جڑ مضبوط ہو جانے پر اسے اکھاڑنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ جھوٹ کا عادی ہو جانے سے اسے ترک کرنا محال ہو جاتا ہے۔

۲...... دوسری جگہ یوں لکھ دیا ہے:

''رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا کہ تیرہ صدیوں کے شروع میں مجدد آئیں گے۔ مگر چودھویں صدی میں بہت بڑا مجدد آئے گا۔ آپ نے اس مجدد کو مہدی کہا۔ یعنی ہدایت کرنے والا۔''

(تربیتی نصاب کا تیسرا رسالہ ''گل'' صفحہ ۵۷)

۳...... ماں بچہ کے سوال جواب کے سلسلہ میں ایک سوال درج ہے کہ:

رسول پاک ﷺ ان کو (مرزا قادیانی) جانتے تھے۔ جواب میں لجنتہ اماء اللہ کی صدر سلیم میر لکھتی ہیں کہ:

''بالکل جانتے تھے۔ انہوں نے ہی بتایا تھا کہ جب مجھے اللہ تعالیٰ کے پاس جانے کے بعد چودہ سو سال گزر جائیں گے تو ایک بڑا پیارا شخص مہدی بن کر آئے گا اور یہ بھی بتایا تھا کہ اس زمانہ میں لوگ اسلام کو بھول چکے ہوں گے۔'' (کتابچہ بنام غنچہ صفحہ ۵۸) الالعنة اللہ علی الکاذبین!

بتاؤ کہاں یہ فرمان نبوی ہے؟۔ مذکورہ مندرجہ بالا دونوں اقتباس کذب وافتراء کی بدترین مثال ہے۔ کیونکہ نہ تو کسی حدیث میں تیرھویں صدی کا ذکر ہے نہ چودھویں کا۔ ویسے دوسرے اقتباس میں قادیانی خاتون نے ایک نئی بات لکھ دی ہے کہ چودہ سو سال گزر جانے کے بعد۔ یعنی گویا پندرھویں صدی میں وہ عجوبہ روزگار مغل بچہ آئے گا۔ (یہ سب میراق وہسٹریا کے کرشمے ہیں)

نیز یہاں مرزا قادیانی کے لئے عہدہ رسالت اور مسیحیت نظر انداز کر کے عہدہ مہدویت پر زور دیا جارہا ہے جو کہ قادیانیوں کا ایک عظیم فراڈ ہے کہ عوام منصب رسالت کے سننے سے بھی بدکتے ہیں اور مسیحیت کا نام سن کر بھی۔

مہدویت چونکہ عام اور معروف عونان ہے۔ اتنا اشتعال انگیز نہیں۔ لہذا اسے نمایاں شہرت دی جارہی ہے۔ باقی یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ مسلمان اسلام کو بھول چکے ہیں اور مرزا قادیانی اس کی تجدید کریں گے۔ اب بتلایا جائے کہ مسلمان کہاں اسلام کو بھول گئے تھے۔ اور مرزا قادیانی نے کون سا نیا اسلام پیش کیا ہے؟۔

غرضیکہ ایک ایک جملہ کذب وافتراء اور دجل وفریب کا پیکر ہے جو کہ قادیانیت کی فطرت اور بنیاد ہے۔

۴...... ایک جگہ یوں لکھ دیا کہ:

''احادیث میں لکھا ہے کہ آنحضور ﷺ کی وفات ۱۲۰۰ سال بعد مہدی آئیں گے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہر صدی کے سر پر مجدد آئیں گے اور چودھویں صدی میں امام مہدی آئیں گے۔'' (گل ص ۸۶)

یہ سب کچھ قادیانی فطرت کا اظہار ہے۔ کسی بھی حدیث میں مہدی کے لئے نہ

۱۲۰۰ سال بعد کا ذکر ہے نہ ہی ۱۴۰۰ سال بعد کا۔ نیز مرزا قادیانی احادیث میں مذکور امام مہدی کے تو سرے سے منکر ہیں۔ پھر خدا جانے یہ سلیمہ میر کیوں بار بار بحوالہ امام مہدی کا تذکرہ کررہی ہیں؟۔

۵...... سلیمہ میر ایک جگہ یوں لکھتی ہیں کہ:

''حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ایک عظیم الشان مرد امامت کا دعویٰ کرے گا۔ اس کے ظاہر ہونے کا مقام دو نہروں، دو دریاؤں کے درمیان ہوگا۔'' (مشکوٰۃ باب اشراط الساعۃ ص ۴۷۱)

اس کے بعد لکھا ہے کہ:

''قادیان دو دریاؤں یعنی راوی اور بیاس کے درمیان ہے۔ پھر مادھپور سے دو بڑی نہروں نہر قادیان اور نہر بٹالہ کے درمیان بھی واقع ہے۔''

آگے فرماتی ہیں:

''بات یہاں تک پہنچ گئی کہ دمشق سے مشرق کی طرف برصغیر کے ملک ہندوستان میں دو دریاؤں کے درمیان ایک گاؤں سے مہدی ظہور فرمائیں گے۔ پھر آگے گاؤں کا نام کدعہ بمعنی قادیان بھی لکھ دیا۔'' (غنچہ صفحہ ۸۹)

سبحان اللہ! الامان والحفیظ۔ دعویٰ جھوٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے اور پھر کرتوت اور ڈرامہ وہی پرانی طرز کا۔ کچھ تو خدا کا خوف کرتیں۔ میر صاحبہ کیا آپ نے مرنا نہیں۔ قبر کا اندھیر گھڑا تصور میں نہیں آتا۔ قول وعمل کا اتنا تضاد۔ آپ کس خدا کی بندی ہیں؟۔ اتنی بیباکی اور جسارت میں نہایت دلسوزی سے خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ ذرا مشکوٰۃ شریف کے مذکورہ صفحہ پر اپنا ذکر کردہ حوالہ ثابت کردیں کہ دو نہروں یعنی راوی اور بیاس کے درمیان واقع قادیان سے ایک عظیم الشان مرد امامت کا دعویٰ کرے گا............ الخ۔ تو منہ مانگا انعام پائیں۔

میں حلفاً عرض کرتا ہوں کہ آپ یہ الفاظ حدیث میں دکھادیں تو میں آپ کو منہ مانگا انعام پیش کروں گا۔ لہذا آپ کے اس مشن کا پرجوش مبلغ بن جاؤں گا۔ اگر نہ دکھا سکیں تو صرف مرزا قادیانی اور مرزائیت پر تین حرف (ل ع ن) بھیج کر اسی اسلام سے وابستہ ہوجائیں جو امت مسلمہ کا دین ہے۔ میر صاحبہ حدیث کے الفاظ میں لکھ دیتا ہوں۔ ترجمہ آپ کسی عربی دان سے کرالیں۔ سنئے:

"عن علیؓ قال قال رسول اللهﷺ یخرج رجل من وراء النهر (لیس بین نهرین) یقال له الحارث حراث ، علی مقدمته رجل یقال له منصور (فاین منصور القادیانی) یوطن اویمکن لال محمد کما مکنت قریش لرسول اللهﷺ ، وجب علی کل مومن نصره اوقال اجابته (ابوداؤد بحواله مشکوٰة ص ٤٧١)"

فرمایئے کہاں دو نہروں کے درمیان کا ذکر ہے۔ کہاں ہے مرزا قادیانی کے باڈی گارڈ کا نام منصور۔ کب مرزا قادیانی نے اہل بیت کا اقتدار قائم کیا۔ وہ تو خود انگریز سرکار کے کاسہ لیس تھے۔ ان سے اپنا تحفظ مانگتے رہتے۔ اب فرمایئے قادیانی خواتین نے جھوٹ کے خلاف کون سا علم بغاوت بلند کیا؟ یا سابقہ جھوٹ کو نئے انداز میں بنا سنوار کر پیش کر دیا ہے۔ خدارا مخلوق خدا کے ساتھ اتنا ظلم نہ کریں۔ ان کی سادہ لوحی سے غلط مفاد نہ اٹھائیں۔ کیا قادیانی بچوں کو اسی فراڈ اور ڈرامہ بازی کی تربیت دینا ہے۔ خدارا کچھ تو خدا کا خوف کرو۔ آخر مرنا ہے اور سنئے یہی سلیمہ میر صاحبہ قادیانی دجل و زندقہ کا مظاہرہ یوں کرتی ہیں کہ:

"قرآن پاک میں لکھا ہے کہ آنحضورﷺ دوبارآئیں گے اور آنحضورﷺ سمجھا رہے ہیں کہ وہ شخص (یعنی دوبارہ آنے والا) غیر عرب ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ آنحضورﷺ خود نہیں آئیں گے بلکہ کوئی غیر عرب شخص آئے گا۔ وہ وہی کام کرے گا جو آنحضورﷺ کرتے آئے تھے۔" (گل ص ۸۵)

العیاذ باللہ! ثم العیاذ باللہ! کذب علی النبیﷺ کی اتنی جرأت مندانہ مثال صرف قادیانی ذریت ہی پیش کر سکتی ہے جو صدق و دیانت سے سو فیصد کورے اور بالکل اس کے مخالف ہیں۔ فرمایئے کس قرآن میں لکھا ہے کہ آنحضورﷺ دو دفعہ آئیں گے؟۔ معاذ اللہ! پھر کہاں لکھا ہے کہ دوسری مرتبہ کی آمد ایک غیر عرب آدمی کے روپ میں ہوگی؟۔ آنحضورﷺ نے تو فرمایا ہے کہ میں موجودین کا بھی نبی ہوں۔ ومن یولد بعدی کا بھی اور اپنے سے بعد آنے والوں کا بھی میں ہی نبی ہوں۔ (کنز بحوالہ ہدیۃ المہدیین)

نیز آپ کے پیشوا جناب مرزا قادیانی بھی آپ کے خلاف یہی اقرار کر رہے ہیں۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتے ہیں:

... النبی الکریم آخرین من امته بتوجهاته الباطنیه کما کان یزکی صحابته (خزائن ص ۲۴۴، ج ۷، حمامۃ البشریٰ ص ۴۹)

ایسے ہی (آئینہ کمالات ص ۲۰۸، خزائن ج ۵ ص ایضاً) پر بھی یہی مفہوم نقل کرتے ہیں:

تو پھر آپ کیسے اپنے پیشوا کے خلاف ایک دوسرا اور جدید مفہوم پیش کرنے کی جرأت کر رہی ہیں۔ عجیب چکر ہے۔ دعویٰ تو ہے جھوٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کا۔ مگر اس ام الخبائث میں پہلے سے بھی بڑھ کر غرق ہو رہی ہیں۔ خدارا موت کو کبھی کبھار یاد کر لیا کریں تو شاید آپ کو راہ ہدایت نصیب ہو جائے۔

۸...... ماں کے عنوان سے لکھا ہے کہ:

''مجھے حدیث سناتے ہوئے آنحضورﷺ کے امام مہدی سے پیار کی ایک اور حدیث یاد آ گئی۔ ایک دفعہ آنحضورﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ آپ نے فرمایا اے اللہ مجھے اپنے بھائیوں سے ملا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہﷺ ہم آپ کے بھائی نہیں۔ آنحضورﷺ نے فرمایا تم تو میرے صحابہؓ ہو۔ میرے بھائی تو آخری زمانہ کے وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر سچا ایمان رکھیں گے۔ حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں۔''

(گل نمبر ۸۶ بحوالہ کتاب بحارالانوار)

فرمایئے آپ کو اہل سنت کی مسلم شریف چھوڑ کر رافضیوں کے آنگن میں جانے کی کیا ضرورت لاحق ہوگئی۔ آیا اس کتاب کے غیر معروف ہونے کی بنا پر یا سنی مسلم شریف سے تمہارا مقصد پورا نہیں ہو رہا تھا۔ کیا اس قسم کی تجدید کے لئے یہ مغل بچہ صاحب مبعوث ہوئے تھے؟۔

میر صاحبہ یہ حدیث سہل الحصول کتاب مشکوٰۃ کے صفحہ ۴۰ پر موجود ہے جو کہ آپ کے مفہوم کے یکسر خلاف تھی۔ پھر تم نے مشکوٰۃ شریف کو نظر انداز کر کے ایک غیر متداول کتاب کا سہارا کیوں لیا؟۔ صرف اس لئے کہ وہاں الفاظ آپ کے مقصد کے موافق ہوں گے یا اس غیر متداول کتاب تک کسی کی رسانہ ہوگی۔ لہٰذا اس کے حوالہ سے جو جی میں آئے لکھ کر عوام الناس کو آسانی سے دھوکہ دیا جاسکتا ہے۔ خصوصاً جھوٹے قادیانی بچوں کی تربیت تو قادیانی بدفطرتی پر ہو سکے۔

کتابچہ گل کے صفحہ ۸۴ پر عنوان تو قائم کیا ہے امام مہدی کا مگر آیت بتائی جارہی وآخرین منھم لمایلحقوابھم! ایمان داری سے فرمایئے یہ آیت رسالت کے متعلق ہے یا مہدویت کے متعلق؟۔ پھر اس صفحہ کے آخر میں لکھ دیا ہے کہ:

۹...... ''وہی اللہ پھر اس رسول (خاتم الانبیاء) کو دوسرے لوگوں میں بھیجے گا۔یہی رسول پھر آیات سناتے پاک بنانے اور کتاب وحکمت سکھانے کا کام کرے گا۔''

(صفحہ ۸۴،۸۵)

اب ایمان داری سے بتایئے کہ مسئلہ رسالت بیان ہو رہا ہے یا امام مہدی کا؟۔ ملاحظہ فرمایئے وہی امور اربعہ جو خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے نمایاں فرائض منصبی تھے۔ وہی امام مہدی (اپنے مرزا قادیانی) کے کھاتے میں ڈال رہے ہیں۔العیاذ باللہ!

فرمایئے کس آیت یا حدیث میں امام مہدی کے اوصاف میں یہ امور اربعہ مذکور ہیں۔ نیز جناب قادیانی نے ان امور اربعہ کیسے اور کہاں تعمیل کی ہے۔آپ نے کتنے بت پرستوں سے ٹکر لے کر ان کو ایمان میں داخل کیا۔کون سا کعبۃ اللہ واگزار کرایا۔ہاں یہ کیا کہ آپ کی برکت سے قبلہ اول بیت المقدس دوبارہ اہل صلیب کے قبضہ میں آ کر یہود کے زیر تسلط آ گیا۔فرمایئے آپ نے کتنے غزوات کی کمان فرمائی ہے۔کتنا ہندوستان کا علاقہ فتح کیا۔آپ کی برکت سے تو قادیان بھی کفار کے تسلط میں چلا گیا۔ کتنے افراد کو پاک وصاف کر کے بقیہ مسلمانوں کا پیشوا بنایا۔ کتنے حج کیے؟۔کہاں کہاں کتب وحکمت کے ادارے قائم کیے۔فرمایئے مرزا قادیانی نے خاتم الانبیاء والے کون کون سے کام کیے ہیں۔ کتنے قیاصرہ اور کسروں کو مغلوب کیا؟۔ کتنے بت خانے معدوم کیے؟۔

ناظرین کرام! فرمائے کتنی بھیانک اور خطرناک ہے قادیانی ڈرامہ بازی۔کیسا عجیب وغریب ہے یہ مکروفریب کہ علم بغاوت بلند کیا جھوٹ کے خلاف۔مگر اسی علم کے تحت پرانے صد سالہ مروج جھوٹ کو پاؤں لگانے کی کوشش کرنے لگے۔کیا نرالی شعبدہ بازی ہے اللہ کریم ہر فرد بشر کو اس ابلیس کے ہتھکنڈوں سے محفوظ رکھے اور صرف اپنے حبیب عظیم ﷺ کے دامن رحمت وشفقت سے وابستہ رکھے۔آمین!

اپیل! آخر میں بندہ دوبارہ قادیانی خواتین سے مطالبہ کرتا ہے کہ مندرجہ بالا حوالہ جات کو ثابت کیجئے۔ ورنہ جھوٹ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کا ڈرامہ نہ رچائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عقل وشعور نصیب فرمائے۔ ورنہ آپ کو صفحہ ہستی سے معدوم کر کے اپنی پیاری مخلوق کو اس فتنہ وآزمائش سے محفوظ فرمائے۔آمین! خادم عبداللطیف مسعود ڈسکہ!